www.KitaboSunnat.com

☆ سوال: یادداشت کے لیے اپنی یا والدین کی تصویر گھر میں رکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اور کتابوں کی تصاویر کے بارے میں وضاحت فرمائیں۔ (اُم عبداللہ، خانیوال)

جواب: تصویر خواہ اپنی ہو یا والدین وغیرہ کی بطورِ یادگار اپنے پاس رکھنا حرام ہے۔ صحیح حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ بن ابی طالب سے فرمایا: (بروایتِ صحیح مسلم)

''جو بھی تصویر یا مجسمہ دیکھو، اُسے مٹا دو اور جو قبر اُونچی دیکھو اُسے برابر کر دو اور دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا''

☆ سوال: امریکہ کی عدالت کے خلع یا طلاق پر مبنی فیصلوں کی شریعت میں کیا حیثیت ہے؟

جواب: اصل یہ ہے کہ جج مسلمان ہو یا غیر مسلم، جج کا فیصلہ بامر مجبوری تسلیم کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ وہ تعلیماتِ نبوی کے معارض ومنافی نہ ہو۔ ظاہر ہے کہ عورت نے خلع کا دعویٰ اپنی مجبوری کی بنا پر کیا ہوگا، لہٰذا امریکی عدالت کا فیصلہ نافذ العمل ہوگا۔

☆ کیا امریکی عدالت سے فیصلہ شدہ مسماۃ اب کسی اور فرد کے ساتھ نکاح کرسکتی ہے؟

جواب: مذکورہ خاتون عدت کی تکمیل کی صورت میں کسی بھی غیر محرم مسلمان سے نکاح کرسکتی ہے۔

☆ سوال: کیا مسماۃ اپنے پہلے خاوند کے ساتھ دوبارہ نکاح کرسکتی ہے۔

جواب: اگر یہ عورت سابقہ شوہر سے نکاح کرنا چاہے تو بھی کرسکتی ہے، شرعاً کوئی رکاوٹ نہیں۔

☆ سوال: اس کے علاوہ جو بھی حقوق خاتونِ مذکورہ کو حاصل ہیں، اس پر شریعتِ اسلامیہ (قرآن وحدیث) کے لحاظ سے فتویٰ درکار ہے۔ (راشد حسان)

جواب: نئے نکاح کی صورت میں عورت کی رائے کو بہر صورت اہمیت ہونی چاہیے جبکہ ولی کا اِذن بھی ضروری ہے۔

☆ سوال: باپ اپنی حیثیت کے مطابق اپنی بیٹی کو جہیز دے سکتا ہے یا نہیں؟ نیز حضرت فاطمہؓ کو نبی ﷺ نے جو چند چیزیں جہیز کے طور پر دی تھیں وہ اپنی حیثیت کے مطابق دینے کی دلیل ہوسکتی ہے؟

جواب: جہیز ایک ہندوانہ رسم ہے جس سے چھٹکارا حاصل کرنا اَز بس ضروری ہے۔ حضرت فاطمہؓ کو بوقتِ رخصتی جو کچھ آپؐ نے دیا ہے، حضرت علی کی کفالت کی بنا پر ہے۔ بطورِ خاص اس کو جہیز کے جواز کے لیے پیش کرنا محل نظر ہے۔ ہاں البتہ والد بیٹی کو بطورِ ہدیہ یا تحفہ کوئی شے عنایت کردے تو اس کا جواز ہے۔ کیونکہ تحفے، تحائف اور ہدایا کی شریعت میں ترغیب موجود ہے۔

☆ سوال: مسئلہ یہ ہے کہ مغرب کی سنن راتبہ کے بعد اوّابین کے نام سے جو چھ رکعتیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ